# جھنم میں 23 منٹ

# مصنف: بل ویز

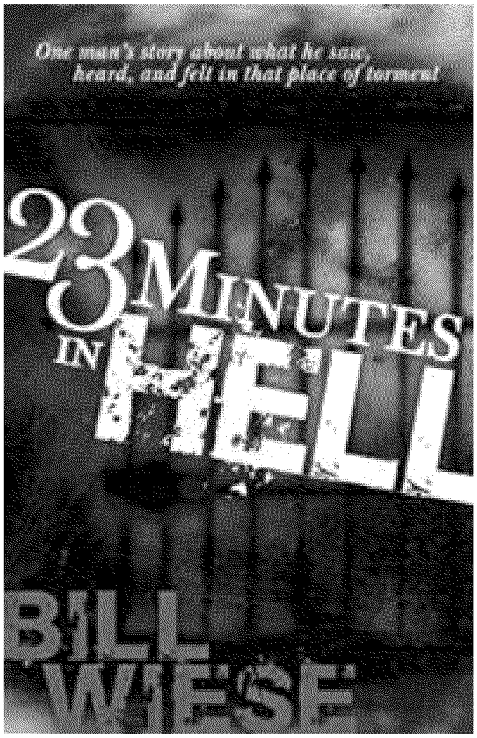


آڈیو سی ڈی سے تحریر شُدہ، اُس کی کتاب سے نہیں۔ مُکمل کہانی کے لئے مہربانی سے اُن کی کتاب خریدیں۔ یہ کینساس شہر کی ایک کنونیشن سے لیا گیا ہے کے ایس ''امریکہ کا کینساس شہر'' کہلاتا ہے۔ جہنم میں تجربہ کا واقعہ 23 نومبر 1998 کو ہوا۔

**(اناؤنسر کی آواز میں تعارف)**

چند مہینے قبل، مائیک بکل، جس کے ساتھ میں انٹرنیشنل ہاؤس آف پریئر میں کام کرتا تھا نے مُجھے کہا کہ میں جہنم کے موضوع پر تعلیم دُوں۔ اِس موضوع کے مُطالعہ کے دوران مُجھے سٹیو کارپینٹر نامی کسی دوست نے ایک ٹیپ دی۔ اُس ٹیپ پر پیغام تھا کہ آپ بل ویز اور اُس کی بیوی اینیٹ کو سُنیں گے۔ اُس کے پیغام نے میری دُنیا تبدیل کر دی۔ یہ یکسر تبدیل ہوگئی۔ میں مبالغہ آرائی نہیں کر رہا، پس مہربانی سے مت خیال کریں کہ میں یہاں حد سے زیادہ تعریف کر رہا ہوں۔ اِس نے یکسر اُس انداز کو تبدیل کر دیا ہے جس سے میں اِس دُنیا میں باقی ماندہ اپنی زندگی کے چند سالوں کو دیکھتا تھا۔ یہ میری دُعا ہے کہ خُدا ایسا آج آپ کے ساتھ بھی کرے۔ میں اِس پیغام کی اہمیت کی مبالغہ آرائی نہیں کر سکتا۔ بل ایک مسیحی ہے۔ اُس نے اپنی زندگی سولہ برس کی عمر میں مسیح کو وقف کر دی۔ وہ 32 سالوں سے خُداوند کو جانتا ہے۔ وہ 1976 میں کیلیفورنیا میں آیا اور اُس نے کوسٹا میسا، کیلیفورنیا میں پاسٹر چک سمتھ کی منسٹری میں دس سال گُزارے۔ بل اپنی بیوی کی طرح

ایک پراپرٹی ڈیلر ہے۔ گُزشتہ پندرہ برس سے اورنج کاؤنٹی، کیلیفورنیا میں ایگلز نیسٹ کے مختلف اوقات کے دوران بِل ڈاکٹر گیری گرین ویڈ کی پاسبانی خدمت میں رہا۔ ایگلز نیسٹ پر پاسٹر راوَل نامی ایک پاسٹر بِل کے پاس آیا اور اُس نے کئی ماہ قبل کہا، ''بِل خُدا نئی زندگی کا کام کرنے والا ہے۔ وہ امریکہ میں کینساس شہر سے شروعات کرنا چاہتا ہے۔ وہ تُمھیں وہاں بھیجنے والا ہے اور تُمھیں جانا چاہئے''۔ بِل اور اینیٹ اپنی پوری زندگی میں کینساس شہر نہیں گئے تھے۔ اگلے دن، میں نے بِل کو بُلایا اور کہا، ''کیا آپ کینساس شہر میں آنا پسند کرو گے؟ میں نے تُمھاری ویڈیو دیکھی ہے اور میرا خیال ہے تُمھیں آنا چاہئے''۔ میرا ایمان ہے کہ وہ یہاں خُدا کے حُکم سے ہیں۔

آپ دوزخ کی رویا سُننے لگے ہیں، لیکن اِس سے بھی زیادہ ضروری، آپ یسوع مسیح کے ساتھ رفاقت کی رویا سُننے والے ہیں اور اُس محبت کی جو وہ اِس ساری دُنیا کے لئے رکھتا ہے۔ بِل دوزخ میں تھا۔ وہ معمول کے مُطابق رویا دیکھنے والا نہیں تھا جیسے بہت سے لوگ رویاؤں میں ہوتے ہیں بلکہ اُس نے آدھے گھنٹے کے لئے دوزخ کی اذیتوں کا بغیر کسی بچاؤ کی اُمید کے تجربہ کیا۔ بِل اور اُس کی بیوی گہرائی سے یسوع مسیح کے لئے، خُدا کے کام کے لئے اور پاک روح کی قیادت کے لئے وقف ہیں آپ اُسے پسند بھی کریں گے۔ آئیں مہربانی سے بِل اور اینیٹ ویز کو خُوش آمدید کہیں۔

(بِل ویز کی آواز)

یہ میرے لئے بڑی اعزاز کی بات ہے کہ میں یہاں ہوں۔ یہ سارا سفر ہمارے لئے بہت باعث برکت رہا ہے۔ جیسے حال نے کہا، ہم پراپرٹی کا کاروبار کرتے ہیں۔ ہم ایسا اپنے گزر و بسر کے لئے نہیں کرتے۔ ہم یہ پیسوں کی خاطر نہیں کرتے۔ ہم صرف یہ جانتے ہیں کہ خُدا نے ہم سے کہا ہے کہ جاؤ اور دُنیا کو اُس کی اپنے لوگوں سے مُحبت کے بارے میں بتاؤ اور اُس جگہ کے بارے میں جہاں وہ نہیں چاہتا کہ اُس کی مخلوق جائے۔ پس، اِسی لئے ہم یہاں ہیں۔ پس، وقت کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے میں اِس گواہی کو دو چند مختصر کرونگا اور براہ راست مرکزی بات کی طرف آؤنگا۔

لیکن پہلے میں چند ایک ضروری باتیں بتانا چاہونگا، وہ سوالات جو آپ کے ذہن میں ہو سکتے ہیں۔ پہلا سوال، میرا ہوگا، اگر میں اپنے آپ کو سُن رہا ہوتا تو پوچھتا، ''آپ کیسے جانتے ہیں کہ یہ کوئی خواب نہیں تھا جو آپ نے دیکھا؟ کوئی بُرا خواب؟'' چند ایک نُکات جو میں واضح کرنا چاہتا ہوں، سب سے پہلے، میں نے اپنا جسم چھوڑ دیا تھا۔ میں نے اپنے جسم کو فرش پر پڑے ہوئے دیکھا جب میں واپس آیا۔ پس، میں یقینی طور جانتا ہوں یہ بیرون بدن تجربہ تھا۔ کُچھ مسیحیوں نے کہا ہے، ''اوہ، کوئی مسیحی اپنے بدن سے الگ نہیں ہوسکتا''۔ لیکن یہ دُرست نہیں ہے، دوسرا کرنتھیوں 2:12 میں جب پولوس تیسرے آسمان پر لے جایا گیا تھا، وہ کہتا ہے، ''نہ معلوم کہ بدن سمیت نہ یہ معلوم کہ بغیر بدن کے یہ مُجھے معلوم نہیں''۔ پس، اگر وہ نہیں جانتا تو اِس کا یقیناً مطلب ہے کہ یہ ممکن ہوگا۔ اور اُس نے آیت 1 میں بھی کہا ہے کہ یہ رویا

ہے، پس، میں اعتقاد رکھتا ہوں کہ یہ رویا کے زمرے میں آتا ہے۔

ایوب 14:7 میں کہا گیا ہے، ''تو تُو خوابوں سے مُجھے ڈراتا اور رویتوں سے مُجھے سہما دیتا ہے''۔ پس، یہ یقیناً جو خُداوند نے کہا مُجھے رویتوں سے سہما دیتا ہے۔ اِس کے علاوہ وہاں سے واپسی پر، مُجھے پُرسکون ہونے اور دوبارہ نارمل انسان بننے میں سال لگ گیا۔ میں خوف سے اتنا پریشان اور سہما ہوا تھا کہ اِس نے میرے سارے نکتہ نظر کو تبدیل کر دیا کہ کیسے گواہی دوں اور کتنی پزیرائی کروں جو خُدا نے ہمیں اُس سے بچایا ہے۔

میں اپنی بیوی سے درخواست کرونگا کہ وہ کُچھ دیر کے لئے آئے تا کہ وہ آپ سے شراکت کر سکے کہ اِس سب کُچھ ہونے کے دوران اُس نے مُجھے کیسے ہمارے کمرے میں پڑا ہوا پایا، کیونکہ مُجھے یہ حصہ یاد نہیں ہے۔ پس، میں چاہتا ہوں کہ وہ چند باتیں بتائے، شُکریہ۔

(بِل کی بیوی اینیٹ بات کرتی ہے)

یہ کوئی صُبح کے 3:23 کا وقت تھا جب میں جاگی۔ میں یہ اِس لئے یاد ہے کیونکہ جب میں نے اپنے ڈیجیٹل کلاک کی طرف دیکھا تو میں نے غور کیا کہ بِل میرے ساتھ نہیں تھا اور مُجھے ڈرائینگ روم سے چیخنے کی آواز سُنائی دی۔ میں راہداری سے نیچے جانے کے لئے بڑھی۔ میں نے اپنے خاوند کو اِس انداز میں دیکھا جو میں نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔ اگر کوئی بِل کو فطرتاً جانتا ہے تو اُنہیں معلوم ہے بِل فطرتاً بہت قدامت پرست، دھیمے مزاج کے پروفیشنل انسان ہیں، وہ اِس قسم کے نہیں ہیں کہ فوراً جوش میں آ جائیں یا کسی بات میں جذباتی ہو جائیں جب تک ایسا خُدا کی طرف سے نہ ہو۔ لیکن بحرحال، میں نے اُسے وہاں اِس حالت میں دیکھا، حقیقتاً سہما ہوا، اپنے سر کو پکڑے، اپنے دونوں ہاتھوں میں اپنے سر کو تھامے ہوئے اور روتے اور چلاتے ہوئے۔ وہ ہمارے ڈرائینگ روم کے فرش پر بُری حالت میں پڑا ہوا تھا۔ میں نہیں جانتی تھی کہ کیا کروں۔ میں سمجھی کہ اُسے دل کا دورہ پڑا ہے۔ میں نے فوراً دُعا پڑھنا شروع کر دی اور وہ چلایا اور کہنے لگا، ''دُعا مانگو کہ خُداوند یہ میرے دماغ سے نکال دے۔ خُداوند مُجھے دوزخ میں لے گیا تھا۔ میں نے محسوس کیا جیسے میرا جسم مر رہا ہو۔ میں اِسے برداشت نہیں کر سکتا''۔ پس، میں اُس پر دُعا کرنے کے لئے آگے بڑھی اور تقریباً دس سے پندرہ منٹوں میں وہ پُرسکون ہونا شروع ہو گیا۔ وہ حقیقتاً سہمی ہوئی حالت میں تھا، جیسے کوئی ویت نام گیا ہو اور وہاں پر اُسے کسی سانحہ کا سامنا کرنا پڑا ہو یا خوفناک کار ایکسیڈنٹ کا شکار رہا ہو۔ یہ کوئی ایسا نہیں تھا جس نے محض کوئی بُرا خواب دیکھا ہو اور جاگ گیا ہو۔ پس میں محض اِس کی تصدیق کرنا چاہتی ہوں۔

(بِل ویز بات کرتے ہوئے)

میں نیک عورت کے باعث نہایت برکت یافتہ ہوں۔ میں حقیقتاً خُدا کا شُکر گُزار ہوں۔ میں اُس سے چار برسوں سے رشتہ ازدواج میں

منسلک ہوں اور گزشتہ چھ سالوں سے اُسے جانتا ہوں، اور میں یہ کہتا ہوں کہ یہ میری زندگی کے بہترین چھ سال رہے ہیں، پس خُدا کی تمجید ہو۔

جب میں اِس تجربے سے واپس آیا تو میں جاننا چاہتا تھا کہ بائبل میں کسی نے اِس سے قبل بھی دوزخ کا تجربہ کیا ہے۔ پس میں نے تحقیق شروع کی۔ میں نے چک مِسلر کو بہت سُنا۔ وہ دُنیا بھر میں بائبل کا بہت بڑا اُستاد ہے، ایک حقیقی عالم اور اُس نے کہا تھا کہ یوناہ نے دوزخ کا تجربہ کیا تھا۔ یوناہ 2:2 میں کہا گیا ہے "میں نے پاتال کی تہ سے دُہائی دی"۔ اور یوناہ 6:2 میں کہا گیا ہے، "زمین کے اڑبنگے ہمیشہ کے لئے مُجھ پر بند ہوگئے تو بھی اے خُداوند میرے خُدا تُو نے میری جان پاتال سے بچائی"۔ پس کم از کم بائبل میں کوئی تھا جس نے دوزخ کا تجربہ کیا۔ یوناہ۔

میں یہ بھی جاننا چاہتا تھا کیونکہ میں نے کلوری کی کلیسیا کے ابتدائی دنوں میں پرورش پائی تھی کہ کوئی بھی روحانی تجربہ جس میں سے آپ گُزرتے ہیں اُسے خُدا کے کلام میں ضرور ہونا چاہئے۔ پس میں جانتا تھا کہ جو کُچھ میں نے تجربہ کیا اگر وہ سچ ہے تو وہ ضرور کلام میں ہوگا۔ پس میں نے تحقیق شروع کر دی اور کوئی چار سو صحائف پائے جو ظاہر کرتے ہیں جو میں نے دیکھا، سُنا، محسوس کیا سب کُچھ دوزخ کے حوالے سے۔ یہ پہلے ہی بائبل میں تھا پس جو کُچھ میں آپ کو بتاتا ہوں وہ پہلے ہی وہاں ہے۔ جب ہم آگے چلیں گے تو میں کُچھ صحائف کے حوالے دونگا۔ میں سارے چار سو کا حوالہ نہیں دے سکتا، لیکن میں اُن میں سے کُچھ کا دُونگا۔ میں نے یہ بھی دیکھا کہ تقریباً چودہ اور لوگ ہیں جنہوں نے دوزخ کا تجربہ کیا۔ اُن میں سے کُچھ قریب الموت تجربات تھے، ہسپتال میں مرتے ہوئے لوگ اور وہ واپس لائے گئے۔

پس جلدی سے مرکزی نُکتہ کی طرف آتے ہوئے: میری بیوی اور میں اتوار کی رات کی دُعائیہ میٹنگ میں تھے جس میں ہم ہمیشہ اپنے خادموں کے ساتھ شامل ہوتے تھے۔ اور ہم دوسری عام راتوں کی مانند گھر گئے اور سو گئے۔ کوئی صبح تین بجے مُجھے لیجایا گیا۔ میں نہیں جانتا کہ میں وہاں کیسے لیجایا گیا جب تک میں واپس نہ آ گیا۔ پھر خُداوند نے بیان کیا۔ لیکن میں اِس طرح قید خانے میں گھرا ہوا تھا جس طرح عام قید خانہ ہوتا ہے، آپ اندازہ کر سکتے ہیں بڑے بڑے پتھروں کی دیواروں اور سلاخوں والے دروازے کے ساتھ۔ میں نہیں جانتا تھا کہ تا حال میں کہاں ہوں۔ سب کُچھ جو میں جانتا تھا وہ یہ تھا کہ وہ بہت نہایت گرم، ہولناک حد تک گرم مُقام تھا لیکن میں پھر بھی زندہ تھا۔ کمرے میں تھوڑی دیر کے لئے روشنی ہوئی اور میرا اعتقاد ہے کہ یہ خُداوند میرے لئے تھا کہ میں منظر کو اور واضح طور دیکھ سکوں، لیکن پھر ایک منٹ کے بعد وہ تاریک ہوگیا۔

یسعیاہ 22:24 میں کہا گیا ہے کہ "اور وہ اُن قیدیوں کی مانند جو گڑھے میں ڈالے جائیں جمع کئے جائیں گے اور وہ قید خانہ میں قید کئے

جائیں گے اور بہت دنوں کے بعد اُنکی خبر لی جائے گی''۔

امثال 27:7: ''اُسکا گھر پاتال کا راستہ ہے اور موت کی کوٹھریوں کو جاتا ہے''۔ ''کوٹھریوں'' سے کا مطلب کمرے ہیں۔ پس دوزخ کے حصوں میں قید خانے، کمرے، آگ کے گڑھے اور آگ کے بڑے مُقام ہیں پس، میں اِس وقت قید خانے میں تھا''۔

یوناہ 6:2 میں بھی: ''زمین کے اڑبنگے ہمیشہ کے لئے مُجھ پر بند ہو گئے۔۔۔''

اور ایوب 16:17: ''وہ پاتال کے پھاٹکوں تک نیچے اُتر جائے گی۔۔۔''

پس دوبارہ، سب کُچھ جو میں نے دیکھا خُدا کے کلام میں تھا۔ پتھروں کے بارے میں یسعیاہ 19:14 میں بات کی گئی ہے۔

میں نے اپنے آپ کو اُس خانے میں پایا اور وہ چار مخلوقات میرے ساتھ اُس خانے میں تھیں۔ میں نے اُس وقت نہ جانا کہ وہ شیاطین ہیں کیونکہ میں وہاں ایک غیر نجات یافتہ شخص کے طور گیا تھا۔ خُدا نے یہ میرے ذہن سے نکال دیا کہ میں مسیحی ہوں۔ میں سمجھ نہیں پایا کہ کیوں، لیکن اُس نے واپس آتے ہوئے اِس کی وضاحت میرے ساتھ کی۔ یہ مخلوقات میں نہیں جان سکا کہ وہ شیاطین ہیں لیکن وہ بہت بڑی تھیں۔ وہ تقریباً بارہ یا تیرہ فٹ بُلند تھیں، ایک جو آپ ویڈیو میں دیکھیں۔ اُن لوگوں میں سے ایک جو اپنی گواہی دیتے ہیں، اُس نے ویسا ہی شیطان دیکھا جو میں نے دیکھا تھا۔ پس آپ دیکھ سکتے ہیں کہ ایک کیسا حقیقتاً کیسا لگتا تھا۔ ویڈیو میں اِس کی حقیقتاً ایک اچھی تصویر ہے جہاں ایک شخص جو دوزخ کے سلاکوں تک لیجایا گیا تھا۔ یہ کینتھ ہیگنز کی گواہی ہے۔

بحر حال، یہ سارا چھلکوں والا تھا۔ اِس کے سارے جسم پر چھلکے تھے، دیوہیکل جبڑوں کے ساتھ بڑے بڑے دانت، اور باہر کو نکلے ہوئے پنجے، آنکھوں میں گڑھوں کے ساتھ تھے۔ وہ محض بہت بڑے تھے۔ اور دوسرا بالکل ایسا نہیں لگتا تھا اور اِس کے تیز نوکیلے پر تھے ایک لمبے باز و اور بہت بڑے پاؤں کے ساتھ۔ سب کُچھ بدلا ہوا اور مُڑا اتڑا اور تناسب سے باہر، بغیر تناسب کے، ایک باز و لمبا اور ایک چھوٹا اور محض غیر موزوں مخلوقات، خوفناک، ہولناک دکھائی دینے والی چیزیں۔

اور وہ خُدا کے خلاف کُفر بول رہے تھے۔ پورا وقت وہ خُدا کو لعنت ملامت کر رہے تھے۔ میں حیران ہوا، ''وہ کیوں خُدا کو لعنت کر رہے ہیں؟ وہ کیوں خُدا سے اتنی نفرت کر رہے ہیں؟'' اور پھر اُنہوں نے اپنی توجہ میری جانب کی اور میں نے محسوس کیا کہ جیسی نفرت وہ خُدا کے لئے رکھتے تھے ویسی ہی میرے لئے رکھتے تھے اور پھر میں نے خیال کیا: ''وہ مُجھ سے کیوں نفرت کرتے ہیں؟ میں نے اُنہیں کُچھ نہیں کہا''۔ لیکن وہ مُجھ سے ایسی نفرت کرتے تھے جو میں نے دُنیا میں کبھی نہ دیکھی ہو، انسان کی حد سے بڑھکر نفرت۔ وہ یقیناً مُجھ سے نفرت رکھتے تھے اور مُجھے معلوم تھا کہ وہ مُجھے اذیت دینے کے لئے مامور ہیں۔

وہاں پر ایسی باتیں تھیں جو میں بتانے والا ہوں اور جو میں نہیں جانتا تا کہ میں کیسے جانتا ہوں۔ دوزخ میں آپ کی حسیں اور تیز ہو جاتی ہیں اور آپ اِس سے بھی زیادہ جانکاری رکھتے ہیں جتنی ہمارے طبعی جسم رکھتے ہیں۔ میں فاصلوں کو جانتا تھا، میں اوقات کو جانتا تھا اور وغیرہ وغیرہ، اِس سے بھی کہیں زیادہ جتنا آپ یہاں ہیں۔ میں جانتا تھا کہ یہ چیزیں مامور کی گئی ہیں تا کہ مُجھے ہمیشہ کے لئے اذیت دیں۔

میں اُس خانے میں فرش پر پڑا تھا اور میرے جسم میں بالکل کوئی قوت نہ تھی۔ میں حیران ہوا، ''میں کیوں حرکت کرنے میں دقت محسوس کر رہا ہوں، مرے ساتھ کیا غلط ہوا ہے؟'' میں کسے قوت کو نہ جانتا تھا اور میں وہاں پڑا بے یارومددگار تھا۔ ایک شیطان نے مُجھے پکڑ لیا اور مُجھے اُٹھا لیا اور مُجھے دیورا میں شیشے کی مانند مارا۔ اُس نے مُجھے محض شیشے کی مانند اُٹھا لیا۔ میں اتنا ہلکا پھُلکا ہو گیا تھا یا وہ کتنا طاقتور تھا۔ اور مُجھے دیوار میں دے مارا اور میرے جسم کی ہر ایک ہڈی ٹوٹ گئی۔ اور میں نے درد محسوس کی۔ میں وہیں فرش پر پڑا رہا اور رحم کے لئے پُکارتا رہا لیکن یہ مخلوقات بالکل رحم نہیں جانتی تھیں، بالکل کوئی رحم نہیں۔

ایک نے مُجھے اُٹھایا اور دوسرے نے اپنے نوکیلے پنجوں کے ساتھ میرے گوشت کو پھاڑ ڈالا اُس نے محض میرے جسم کو بھنبھوڑ دیا۔ اُس نے محض مُجھے چیر پھاڑ دیا، اِس خیال کے بغیر کہ خُدا نے کِس قُدرت سے اِس بدن کو بنایا تھا۔ وہ نفرت رکھتا تھا جو میرے خلاف نہایت شدید تھی۔ میں حیران ہوا۔ ''میں کیوں زندہ ہوں، میں اِس میں سے یوں گُزر رہا ہوں؟ میں نہیں سمجھ پایا کہ میں کیوں زندہ ہوں''۔ میرا بدن وہاں پٹیوں میں لٹکا ہوا تھا۔ اور وہاں کوئی خون نہ تھا صرف جسم لٹک رہا تھا کیونکہ زندگی خون میں ہوتی ہے اور دوزخ میں کوئی زندگی نہیں ہوتی۔ اور دوزخ میں کوئی پانی بھی نہ تھا۔

یسعیاہ 14:9-10 میں کہا گیا ہے:

پاتال نیچے سے تیرے سبب سے جنبش کھاتا ہے کہ تیرے آتے وقت تیرا استقبال کرے۔ وہ تیرے لئے مُردوں کو یعنی زمین کے سب

سرداروں کو جگاتا ہے۔وہ قوموں کے سب بادشاہ کو اُنکے تختوں پر سے اُٹھا کھڑا کرتا ہے۔وہ سب تجھ سے کہینگے کیا تُو بھی ہماری مانند عاجز ہوگیا؟ تُو ایسا ہوگیا جیسے ہم ہیں؟

زبور 4:88

میں گور میں اُترنے والوں کے ساتھ گنا جاتا ہوں میں اُس شخص کی مانند ہوں جو بالکل بیکس ہو۔

اور ہم جانتے ہیں کہ ابلیس قوت رکھتا ہے، صحائف میں ایک بدرُوح والا شخص قبرستان سے گُزر رہا تھا، کہا گیا ہے:

مرقس 5:1-4

اور وہ جھیل کے پار گراسینیوں کے علاقہ میں پہنچے۔اور جب وہ کشتی سے اُترا تو فی الفور ایک آدمی جس میں ناپاک روح تھی قبروں سے نکل کر اُس سے ملا۔وہ قبروں میں رہا کرتا تھا اور اب کوئی اُسے زنجیروں سے بھی نہ باندھ سکتا تھا۔کیونکہ وہ بار بار بیڑیوں اور زنجیروں سے باندھا گیا تھا لیکن اُس نے زنجیروں کو توڑا اور بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کیا تھا اور کوئی اُسے قابو میں نہ لا سکتا تھا۔

وہ اُسے باندھ نہ سکتے تھے؛ اُس نے بیڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا تھا اور وہ محض ناپاک رُوح کی قوت والا انسان تھا۔میں سمجھتا تھا کہ اِن ناپاک روحوں والے لوگوں میں انسانوں کی نسبت ہزار درجے زیادہ قوت ہوتی ہے۔پس، حتیٰ کہ میری کوئی قُدرتی قوت بھی ہوتی تب بھی میں اُن سے لڑ نہ پاتا۔پس، میں پوری طرح اُن کے رحم و کرم پر تھا جو وہ رحم نہیں رکھتے تھے۔ناپاک روحیں دوزخ میں آپ کی زندگی پر قادر ہوتی ہیں۔

اِن ناپاک روحوں اور دوزخ کی بدبو نہایت عجیب و غریب تھی، میں حتیٰ کہ اُسے بیان بھی نہیں کر سکتا۔وہاں سلفر کی اور جسموں کے جلنے کی بدبو تھی۔اِن ناپاک روحوں کی بدبو، کھُلے گٹر، گلے سڑے گوشت، گندے انڈے، کھٹے دودھ اور جو کُچھ بھی آپ اندازہ کر سکتے ہیں جیسی تھی۔اِسے ہزار مرتبہ کر لیں اور اپنے ناک تک لے جائیں۔اور آپ اِس میں محض سانس لیں۔یہ اِتنی گندی تھی کہ آپ کو ہلاک کر ڈالے، اگر آپ وہاں اِس جسم میں ہوتے، تو آپ مر جاتے۔اور میں حیران ہوا، ''میں اِس بدبو میں کیوں رہ رہا ہوں، یہ اِتنی ہولناک ہے؟'' لیکن دوبارہ آپ مریں گے نہیں، آپ کو یہ برداشت کرنا ہوگی۔

وہ ناپاک روحیں جو خُدا کو لعنت کر رہی تھیں اُن کا ذکر حزقی ایل 26:22 میں کیا گیا ہے۔''اور میں اُن میں سے بے عزت ہوا''۔

اُسکے کاہنوں نے میری شریعت کوتوڑا اور میری مقدس چیزوں کوناپاک کیا۔اُنہوں نے مُقدس اور عام میں کُچھ فرق نہیں رکھا اورنجس وطاہر میں امتیاز کی تعلیم نہیں دی اور میرے سبتوں کونگاہ میں نہیں رکھا اور میں اُن میں سے بےعزت ہوا۔

بےعزتی،گھٹیادرجے کی گندی زبان اورکفر۔

جواذیت وہ مُجھے دے رہے تھے اُن کا ذکر استثنا 32:22-24 میں ہے۔

اِسلئے کہ میرے غُصہ کے مارے آگ بھڑک اُٹھی ہے۔جو پاتال کی تہہ تک جلتی جائیگی اورزمین کواُسکی پیداوارسمیت بھسم کر دیگی اور پہاڑوں کی بُنیادوں میں آگ لگا دیگی۔میں اُن پرآفتوں کا ڈھیرلگاؤنگا اوراپنے تیروں کواُن پر ختم کرُونگا۔وہ بھوک کے مارے گھُل جائیں گےاورشدید حرارت اورسخت ہلاکت کا لُقمہ ہوجائینگے اور میں اُن پر درندوں کے دانت اورزمین پر کے سرکنے والے کیڑوں کا زہر چھوڑ دُونگا۔

پس درندوں کے دانت وہاں آپ پر ہیں۔

دوسرا اسیموئیل 6:22 کہتا ہے۔

پاتال کی رسیاں میرے چوگرد تھیں۔موت کے پھندے مُجھ پرآپڑے تھے۔

اور میکاہ 2:3 میں ایک دلچسپ صحیفہ ہے جہاں ایک فلسطینی جواسرائیلیوں سے نفرت کرتا ہے کہتا ہے:

تُم نیکی سے عداوت اور بدی سے محبت رکھتے ہواورلوگوں کی کھال اُتارتے اوراُنکی ہڈیوں پر سے گوشت نوچتے ہو۔

یہ وہ تھا جووہ یہودی لوگوں سے کرتے تھے۔یہ قُدرتی طور پر تھا،لیکن اُنہوں نے یہ تصور کہاں سے لیا؟ یہ دوزخ سے آتا ہے۔یہی کُچھ ناپاک روحیں کرتی ہیں،اوررحم؟ رحم صرف عالم اقدس میں ہے۔رحم خُدا سے آتا ہےاورشیطان کسی قسم کے کسی رحم کی جانکاری نہیں رکھتا،وہ مُکمل طور اِس کے خلاف ہے۔زبور 5:36

اےخُداوند! آسمان میں تیری شفقت ہے۔تیری وفاداری افلاک تک بُلند ہے۔

یہ یقیناً دوزخ میں نہیں ہے۔اور زبور 20:74 میں کہا گیا ہے۔

اپنے عہد کا خیال فرما کیونکہ زمین کے تاریک مُقام ظُلم کے مسکنوں سے بھرے ہیں۔

یہ محض ظُلم سے بھرا ہوا، بے یارومددگار اور ہولناک مُقام ہے جسے آپ کو برداشت کرنا ہوگا۔ آپ کو وہ سب باتیں برداشت کرنا ہونگی۔

خُدا نے انسان کو تخلیق کی اعلیٰ قسم میں بنایا ہے، اور یہ ناپاک روحیں تخلیق کی ادناً قسم ہیں۔ انسانوں کے طور ہم زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے محنت کرتے ہیں، ہم اپنے آپ کو بہتر کرتے ہیں، ہم پڑھتے ہیں۔ لیکن دوزخ میں آپ کی زندگی پر ناپاک روحیں قادر ہوتی ہیں۔ اِن مخلوقات کا صفر آئی کیو ہوتا ہے، بالکل جاہل مخلوقات۔ وہ صرف خُدا کے لئے نفرت، آپ کے لئے نفرت اور اذیت جانتے ہیں۔ اور وہ آپ کی زندگی پر قادر ہوتے ہیں اور آپ اِس بارے کُچھ نہیں کر سکتے۔

اُس ذلت کے بارے میں جسے آپ کو برداشت کرنا ہوگا کُچھ صحائف ہیں یسعیاہ 5:14-15 میں۔

اِسلئے میرے لوگ جہالت کے سبب سے اسیری میں جاتے ہیں۔ اُنکے بُزرگ بھُوکوں مرتے اور عوام پیاس سے جلتے ہیں۔ پس پاتال اپنی ہوس بڑھاتا ہے اور اپنا مُنہ بے انتہا پھاڑتا ہے اور اُنکے شریف اور عام لوگ اور غوغائی اور جو کوئی اُن میں فخر کرتا ہے اُس میں اُتر جائینگے۔ اور چھوٹا آدمی جھُکایا جائیگا اور بڑا آدمی پست ہوگا اور مغرُوروں کی آنکھیں نیچی ہو جائینگی۔

یسعیاہ 57:9-16

تُو خُوشبو لگا کر بادشاہ کے حضُور چلی گئی اور اپنے آپ کو خُوب مُعطر کیا اور اپنے ایلچی دُور دُور بھیجے بلکہ تُو نے اپنے آپ کو پاتال تک پست کیا۔ تُو اپنے سفر کی درازی سے تھک گئی تو بھی تُو نے کہا کہ اِس سے کُچھ فائدہ نہیں۔ تُو نے اپنی قوت کی تازگی پائی اِسلئے تُو افسردہ نہ ہوئی۔ پس تُو کِس سے ڈری اور کِس کے خوف سے تُو نے جھوٹ بولا اور مُجھے یاد نہ کیا اور خاطر میں نہ لائی۔ کیا میں ایک مُدت سے خاموش نہیں رہا؟ تو بھی تُو مُجھ سے نہ ڈری۔ میں تیری صداقت کو اور تیرے کاموں کو فاش کرُونگا اور اُن سے مُجھے کُچھ نفع نہ ہوگا۔ جب تُو فریاد کرے تو جنکو تُو نے جمع کیا ہے وہ تُجھے چھُڑائیں پر ہوا اُن سب کو اُڑا لے جائیگی۔ ایک جھونکا اُنکو لے جائیگا لیکن مُجھ پر توکل کرنے والا زمین کا مالک ہوگا اور میرے کوہِ مُقدس کا وارث ہوگا۔ تب یوں کہا جائیگا کہ راہ اُونچی کرو اُونچی کرو۔ ہموار کرو۔ میرے لوگوں کے راستہ سے ٹھوکر کا باعث دُور کرو۔

کیونکہ وہ جو عالی اور بُلند ہے اور ابدُالآباد تک قائم ہے جسکا نام قدُوس ہے یُوں فرماتا ہے کہ میں بُلند اور مُقدس مُقام میں رہتا ہوں اور اُسکے ساتھ بھی جو شکستہ دل اور فروتن ہیں تاکہ فروتنوں کی رُوح کو زندہ کروں اور شکستہ دلوں کو حیات بخشوں۔ کیونکہ میں ہمیشہ نہ جھگڑونگا اور سدا غضبناک نہ رہونگا اِسلئے کہ میرے حضُور رُوح اور جانیں جو میں نے پیدا کی ہیں بیتاب ہو جاتی ہیں۔

حزقی ایل 24:32

عیلام اور اُسکی تمام گروہ جو اُسکی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں۔سب کے سب تلوار سے قتل ہوئے ہیں۔وہ زمین کے اسفل میں نامختون اُتر گئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے اور اُنہوں نے پاتال میں اُترنے والوں کے ساتھ خجالت اُٹھائی ہے۔

آگے ہی آگے یہ چلتا رہتا ہے۔یہ ایک خوفناک بات تھی کہ اپنی زندگی اُن مخلوقات کے حوالے کردی جائے جو کسی قسم کے رحم کو نہیں جانتیں۔

(دوزخ میں تاریکی اور چیخ و پُکار)

میں خانے میں لیٹا ہوا تھا اور یہ تاریک، گہرا تاریک ہوتا چلا گیا۔میرا مطلب ہے اندھیرا، میں نے ایسا پہلے کبھی نہ دیکھا تھا۔اور میں غاروں میں بھی گیا ہوں، ایری زونا کی لوہے کی کانوں میں۔وہاں ایسی تاریکی تھی جس کا آپ اندازہ نہیں کرسکتے۔میں باہر رینگنے میں کامیاب ہوا، میں کسی حد تک رینگ سکتا تھا اور بظاہر اُنہوں نے مُجھے ایسا کرنے دیا۔مُجھے یاد تھا کہ دروازہ کہاں تھا، پس میں اُس کی طرف رینگتا گیا اور میں نے اپنی راہ محسوس کی اور میں اُس خانے سے باہر نکل آیا۔میں نے ایک طرف دیکھا، سب تاریکی تھی اور جو کُچھ میں سُن سکتا تھا وہ چیخ و پُکار تھی، کروڑوں لوگ اِس جگہ پر چیختے ہوئے۔میں جانتا تھا کہ وہاں کروڑوں تھے اور یہ اتنی اُونچی تھی۔اگر آپ نے پہلے کبھی کسی کو ایسے چیختے دیکھا ہوگا تو یہ کتنا ناپسندیدہ ہوگا۔بحرحال، اگر آپ نے کروڑوں لوگوں کو یوں چیختے دیکھا ہوگا تو آپ اندازہ کرسکتے ہونگے کہ یہ کیسے آپ کے دماغ پر اثر انداز ہوسکتا ہے۔آپ اِسے بالکل برداشت نہیں کرسکتے۔آپ اپنے کانوں پر ہاتھ رکھ لیتے ہیں کیونکہ یہ اتنا بُلند اور کانوں میں گھسنے والا ہوگا۔آپ اُس چیخنے سے دور نہیں جاسکتے۔

اور جو خوف آپ پر غالب آتا ہے وہ ناقابلِ یقین ہے۔سب کُچھ پر خوف غالب ہوتا ہے۔خُدا کی حضُوری اِس مُقام پر نہیں ہوتی، پس آپ کو اُس خوف کو، اذیت کو اور تاریکی کو برداشت کرنا ہوگا صحائف اِس تاریکی کے بارے میں زبور 6:88 میں لکھتے ہیں۔

(مُکاشفہ 10:16)

اور پانچویں نے اپنا پیالہ اُس حیوان کے تخت پر اُلٹا اور اُسکی بادشاہی میں اندھیرا چھا گیا اور درد کے مارے لوگ اپنی زبانیں کاٹنے لگا۔

یہوداہ 13:1

یہ سُمندر کی پُر جوش موجیں ہیں جو اپنی بےشرمی کے جھاگ اُچھالتی ہیں۔یہ وہ آوارہ گرد ستارے ہیں جنکے لئے ابد تک بے حد تاریکی دھری

ہے۔

اور وہاں پر اندھیرا تھا جو محسوس کیا جا سکتا ہے جیسے خروج 21:10 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

پھر خُداوند نے مُوسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ مُلک مصر میں تاریکی چھا جائے۔ ایسی تاریکی جسے ٹٹول سکیں۔

آپ اِس تاریکی کو محسوس کر سکتے ہیں۔

(دوزخ میں خوف)

خوف، جو میں آپ کو بتانا چاہتا ہوں اتنا بھرپور تھا۔ وہ آپ کو پکڑ لے گا۔ اگر آپ نے کبھی کوئی ڈراؤنی فلم دیکھی ہے، جہاں خوف آپ کے گلے میں آ کر اٹک جاتا ہے۔ اگر آپ اُسے لیں اور اُسے کم از کم ہزار بار اور زیادہ کر لیں اور اُسے محسوس کریں تو ایسا آپ وہاں ہر وقت خوف محسوس کریں گے۔ اور میں کُچھ خوف کے بارے میں جانتا ہوں۔ جب میں چھوٹا تھا، میں سمندر میں سرفنگ کیا کرتا تھا۔ جب میں ابھی بہت چھوٹا تھا تو ہم کو فلوریڈا میں سرفنگ کر رہے تھے اور وہاں سکول (گروہ) آف شارکز ہمارے گرد آ رہے تھے۔ اور ایک 9 فٹ ٹائیگر شارک میرے پاس آئی اور اُس نے میرے تختے کو عین دو حصوں میں کاٹ ڈالا۔ اور اُس نے مُجھے ٹانگ سے پکڑ لیا اور مُجھے نیچے کھینچ لیا۔ پس میری ٹانگ اُس دیو ہیکل شارک کے مُنہ میں تھی۔ میں اُس وقت ابھی مسیحی نہ ہوا تھا؛ یہ میرے حتیٰ کہ نئے سرے سے پیدا ہونے سے بھی پہلے کا واقعہ ہے۔ پھر اچانک، اُس نے مُجھے جانے دیا۔ میں جانتا ہوں خُدا نے اُس شارک کا مُنہ کھولا۔ لیکن چند لمحوں کے لئے جو خوف میرے اندر آیا وہ نہایت زیادہ تھا۔ اگر کسی نے جوز فلم کبھی دیکھی ہے تو وہ خوف اُس کے آگے کُچھ بھی نہیں جو حقیقتاً گُزر رہا تھا۔ خوف ہولناک تھا۔ جو لڑکا میرے ساتھ تھا وہ چند فٹ دور تھا اور شارک نے اُس کی ٹانگ پھاڑ ڈالی! اور وہ اُسے ہر طرف خون میں لت پت گھسیٹتے ہوئے ساحل تک لے گئے۔ وہ چلا رہا تھا اور اُس کی ٹانگ نہیں تھی۔ پس میں خوف کی جانکاری رکھتا تھا لیکن یہ خوف کُچھ بھی نہیں تھا، اُس خوف کی نسبت جسے میں نے دوزخ میں محسوس کیا، بالکل کوئی موزنہ نہیں۔ میرا خیال ہے کہ جس خوف کو میں نے شارک کے حملے کے دوران محسوس کیا وہ سب سے بڑا خوف تھا جس کا میں نے دُنیا میں تجربہ کیا۔

پس، یہ چند وہ باتیں ہیں جو ہمیں دوزخ میں برداشت کرنا ہونگی۔ یسعیاہ 24:17-18 میں کہا گیا ہے۔

ائے زمین کے باشندے! خوف اور گڑھا اور دام تُجھ پر مُسلط ہیں۔ اور یوں ہوگا کہ جو خوفناک آواز سُنکر بھاگے گڑھے میں گریگا اور جو گڑھے سے نکل آئے دام میں پھنسیگا کیونکہ آسمان کی کھڑکیاں کُھل گئیں اور زمین کی بُنیادیں ہل رہی ہیں۔

ٹیڈ کوپل، کوئی ڈیڑھ سال قبل ''نائٹ لائن'' پر کی جانے والی اپنی پریزینٹیشن کے دوران ہمارے مُلک کی کئی جیلوں میں گیا اور اُس نے وہاں رات گُزاری۔ وہ یقین نہیں کر سکتا تھا کہ وہاں کتنا شور تھا کہ وہ سو نہ پایا، ہر کوئی اپنے گلے پھاڑ کر چلا رہا تھا۔ اُس نے ٹی وی پر بتایا کہ وہ دیکھ کر حیران رہ گیا کہ لوگ کیسے ساری رات چیختے اور چلاتے رہے۔ پس، ہمارے دُنیاوی قید خانوں میں بھی لوگ چلاتے ہیں، دوزخ میں کتنا زیادہ یہ سب کُچھ ہوگا۔ ایوب 14:18 میں کہا گیا ہے کہ یہ انسان کے شریر اطوار، وہ لوگ جو خُداوند کو رد کرتے ہیں۔۔۔

وہ اپنے ڈیرے سے جس پر اُسکا بھروسہ ہے اُکھاڑ دیا جائیگا اور دہشت کے بادشاہ کے پاس پہنچایا جائیگا۔

ابلیس یقیناً دہشت کا بادشاہ ہے۔

(دوزخ میں ویرانگی)

میں اب خانے سے باہر تھا اور میں نے ایک طرف دیکھا اور جب میں نے اُس طرف دیکھا تو میں آگ کے شعلے دیکھ سکتا تھا، جو مُجھ سے کوئی دس میل دور تھے۔ میں جانتا تھا کہ وہ دس میل دور ہیں۔ اور آگ کا گڑھا جو کوئی تین میل آگے تھا اُس کے شعلے ایسے تھے کہ آسمان کو روشن کر رہے تھے جس میں دوزخ کا کِسی قدر نظارہ دیکھ سکتا تھا۔

تاریکی اتنی زیادہ تھی کہ یہ محض ساری روشنی کو کھائے جا رہی تھی۔ لیکن پھر بھی کُچھ آسمان دیکھا جا سکتا تھا۔ وہ سارا بھورا اور ویران تھا! میرا مطلب ہے ایک بھی سبز پتہ نہ تھا کسی قسم کی کوئی زندگی نہیں، صرف پتھر، گندہ اور سیاہ آسمان اور آسمان کی روشنی میں دُھند۔ شعلے بہت بُلند تھے، تاکہ میں اُنہیں دیکھ سکوں۔ استثنا 23:29 میں صحیفہ ہے۔

اور یہ بھی دیکھینگے کہ سارا مُلک گویا گندھک اور نمک بنا پڑا ہے اور ایسا جل گیا ہے کہ اِس میں نہ تو کُچھ بویا جاتا نہ پیدا ہوتا اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہے اور وہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبوئیم کی طرح اُجڑ گیا جنکو خُداوند نے اپنے غضب اور قہر میں تباہ کر ڈالا۔

دوزخ میں کسی قسم کی کوئی زندگی نہیں۔ یہ کتنا عجیب ہے کہ ایسی دُنیا میں رہا جائے جہاں کوئی زندگی نہ ہو۔ یہاں ہم درخت اور تازہ ہوا سے لُطف اندوز ہوتے ہیں لیکن وہاں بالکل سب مُردے ہونگے۔

(تپش)

تپش اتنی شدید تھی، کہ آپ اِسے حتیٰ کہ بیان نہیں کر سکتے۔ استثنا 24:32 میں کہا گیا ہے۔

وہ بھوک کے مارے گُھل جائینگے اور شدید حرارت اور سخت ہلاکت کا لُقمہ ہو جائینگے اور میں اُن پر درندوں کے دانت اور زمین پر سرکنے

والے کیڑوں کا زہر چھوڑ دُونگا۔

یہوداہ 7:1

اِسی طرح سدوم اور عمورہ اور اُنکے آس پاس کے شہر جو اُنکی طرح حرامکاری میں پڑ گئے اور غیر جسم کی راغب ہوئے ہمیشہ کی آگ کی سزا میں گرفتار ہو کر جائے عبرت ٹھہرے ہیں۔

زبور 6:11

وہ شریروں پر پھندے برسائیگا۔ آگ اور گندھک اور لُو اُنکے پیالے کا حصہ ہوگا۔

یہ کُچھ دوزخ میں ہو رہا ہوگا، وہاں بہت تپش ہوگی۔ وہ سب چیزیں آپ کو ہلاک کر دیں گی، لیکن آپ مریں گے نہیں! آپ کو وہ سب چیزیں برداشت کرنا ہونگی۔ میں ذہنی سکون چاہتا تھا تا کہ اُن چیخوں سے دور جا سکوں اور وہاں سے نکل بھاگوں۔ یہ ایسے تھا جیسے آپ رات کو گھر جانا چاہتے ہیں، جب آپ نے بہت بُرا دن گزارا ہو، آپ بس ذہنی سکون چاہتے ہیں۔ لیکن وہاں آپ کو وہ سب چیخیں اور ساری اذیت برداشت کرنا ہوگی۔ اور آپ وہاں سے کبھی بھی دُور نہیں جا سکیں گے۔ یسعیاہ 21:57 میں کہا گیا ہے

میرا خُدا فرماتا ہے کہ شریروں کے لئے سلامتی نہیں۔

آپ دوزخ میں ننگے بھی ہیں۔ یہ ایک اور بات ہے جسے آپ کو برداشت کرنا ہوگا۔ شرم! حزقیایل 24:32 میں یہ گڑھے میں شرم کی بات کی گئی ہے۔

عیلام اور اُسکی تمام گروہ جو اُسکی قبر کے گرداگرد ہیں وہاں ہیں۔ سب کے سب تلوار سے قتل ہوئے ہیں وہ زمین کے اسفل میں نامختون اُتر گئے جو زندوں کی زمین میں ہیبت کا باعث تھے اور اُنہوں نے پاتال میں اُترنے والوں کے ساتھ خجالت اُٹھائی ہے۔

اور ایوب 6:26 میں

پاتال اُسکے حضُور کھلا ہے اور جہنم بے پردہ ہے۔

اِسکا مطلب ہے خُدا دوزخ میں سے دیکھ سکتا ہے، پس یہ اُس کے لئے قابل مُشاہدہ ہے۔ لیکن اِس کے علاوہ آپ دوزخ میں ننگے بھی ہیں یہ ایک اور بات ہے جس میں سے آپ کو گُزرنا ہوگا۔

## (خشک)

دوزخ میں بالکل بھی کوئی پانی نہ ہوگا۔ ہوا میں کوئی نمی نہیں اور کسی قسم کا کوئی پانی نہیں۔ یہ اتنا خُشک ہے کہ آپ پانی کی ایک بوند کو ترسیں گے صرف ایک بوند۔ جیسا کہ لوقا 16:23-24 میں صحیفہ کہتا ہے۔

**اُس نے عالمِ ارواح کے درمیان عذاب میں مُبتلا ہوکر اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور ابرہام کو دُور سے دیکھا اور اُسکی گود میں لعزر کو۔ اور اُس نے پُکار کر کہا اَے باپ ابرہام مُجھ پر رحم کر کے لعزر کو بھیج کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں بھگو کر میری زبان تر کرے کیونکہ میں اِس آگ میں تڑپتا ہوں۔**

ابراہام نے کہا، ''بیٹا یاد کر'' اور پھر وہ اُس کے بھائیوں کے بارے میں بات کرنے لگا۔ وہ اُس سے چاہتا تھا کہ اپنی اُنگلی کا سرا پانی میں ڈبوئے تا کہ صرف ایک بوند حاصل کر سکے۔ یہ بیش قیمت ایک بوند ہو سکتی ہے۔ لیکن آپ کبھی بھی ایک بوند بھی نہیں پائیں گے۔ یہ تصور کرنا ناممکن ہے کہ آپ کی زبان کتنی خشک ہوگی۔ اگر آپ موت کی وادی کی وادی میں لمبی دوڑ دوڑتے ہوئے اندازہ کریں اور آپ کے مُنہ میں کاٹن ہے اور وہاں آپ کئی دنوں تک رہیں اور یہ ایسا ہی چلتا رہے، بالکل خُشک مُکمل طور پر پانی کی ایک بوند کے لئے ترستے ہوئے۔

ایک اور بات جو اِس صحیفے نے مُجھ پر ظاہر کی وہ یہ ہے کہ اُن کے درمیان دوزخ میں ایک بڑی خلیج ہے؛ بہشت اور عالم ارواح کے درمیان۔ اور دولتمند آدمی نے لعزر کو دُور سے دیکھا، اصلی دُنیا میں وہ کیونکر اتنی دُور سے لعزر اور ابرہام کو پہچان سکتا تھا؟ پہلے پہل اُس نے کبھی ابرہام کو نہ دیکھا تھا اور پھر کسی کو اتنے فاصلے سے دیکھنا، آپ کبھی بھی حقیقتاً نہیں جان سکتے کہ وہ کون تھے۔ لیکن چند ایک خاص باتیں ہیں جو آپ دوزخ میں جانتے ہیں۔ آپ جانکاری رکھتے ہیں جیسے میں کہہ رہا تھا، گہرائیاں، کتنے دور اور وغیرہ وغیرہ۔

پھر اُن میں سے ایک ناپاک روح نے مُجھے پکڑ لیا اور واپس خانے میں کھینچ کر لے گیا اور وہ ساری اذیتیں دوبارہ شروع کر دیں جن کے بارے میں بات کرتے ہوئے مُجھے سخت نفرت محسوس ہوتی ہے کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ میں اُس اذیت میں دوبارہ رہوں۔ اُنہوں نے میری کھوپڑی کو کُچلنا شروع کر دیا۔ ایک ناپاک رُوح نے مُجھے پکڑا اور میرے سر کو کُچلنے کی کوشش کی۔ میں چیخ رہا تھا اور رحم کے لئے پُکار رہا تھا، لیکن کوئی رحم نہیں۔ اِس وقت تک اُن میں سے ہر ایک میرا بازو اور ٹانگیں پکڑ لیں اور میری ٹانگوں اور بازوؤں کی چیر پھاڑ شروع کر دی۔ میں سمجھا، ''میں اِسے برداشت نہیں کر سکتا، میں اِسے برداشت نہیں کر سکتا''۔

## (گڑھے کے پاس)

اور پھر اچانک کسی نے مُجھے پکڑ لیا اور اُس خانے میں سے نکال دیا۔ میں جانتا تھا کہ یہ خُداوند تھا، لیکن پھر میں یہ نہیں جانتا تھا۔ میں وہاں

ایک غیر نجات یافتہ شخص کی مانند تھا، پس میں اُن باتوں کو نہیں جانتا تھا۔ میں محض وہاں یوں گیا تھا جیسے میں خُداوند کو کبھی نہیں جانتا تھا۔ مجھے آگ کے پاس کھڑا کیا گیا جو میں نے دیکھی تھی۔ میں اُس گڑھے کے پاس کھڑا تھا۔ میں ایک غار کے نیچے تھا جو کہ ایک دیوہیکل غار کی مانند تھی جس کی سُرنگ اُوپر جاتی تھی۔

آگ کے ساتھ، میں شعلوں میں سے دیکھ سکتا تھا، اتنی کافی کہ جسم دیکھ سکوں، آگ میں لوگ چیختے، رحم کے لئے چیختے، اُس مُقام پر جلتے ہوئے! اور میں جانتا تھا کہ میں وہاں نہیں جانا چاہتا تھا۔ وہ لوگ بھیک مانگ رہے تھے کہ اُنہیں باہر نکالا جائے۔

اِس گڑھے کے سارے سروں پر وہ مخلوقات قطار بنائے کھڑی تھیں، اور جب لوگ رینگتے ہوئے وہاں سے نکلنے کی کوشش کرتے، تو اُنہیں واپس آگ میں جھونک دیا جاتا اور باہر آنے کی اجازت نہ تھی۔ میں نے خیال کیا، ''اُف، یہ جگہ کتنی ہولناک، خوفناک اور ڈراؤنی ہے''۔

یہ سب کُچھ ایک ہی وقت میں ہو رہا تھا۔ آپ پیاسے ہو، آپ بھوکے ہو، اور آپ تھکے ہوئے ہو۔ آپ دوزخ میں سو بھی نہیں پاتے۔ آپ کو نیند کی ضرورت ہے جس طرح اب ہوتی ہے۔ آپ کے جسم کو نیند کی ضرورت ہوتی ہے۔ مُکاشفہ 11:14 کہتا ہے۔

**اور اُنکے عذاب کا دھواں ابدالآباد اُٹھتا رہیگا۔۔۔ اور اُنکو رات دن چین نہ ملیگا۔**

آپ کبھی سو نہیں پاتے۔ آپ اندازہ کر سکتے ہیں کہ یہ کیسا ہوگا کبھی نہ سو پانا۔

پانی کے حوالے سے، زکریاہ 11:9 میں ہے۔

**۔۔۔ کہ تیرے عہد کے خُون کے سبب سے میں تیرے اسیروں کو اندھے کنوئیں سے نکال لایا۔**

دوزخ میں بالکل کوئی پانی نہیں۔

میں جانتا ہوں کہ دوزخ کا مُقام دُنیا کے وسط میں ہے۔ یہ وہاں تھا، دُنیا کے وسط میں۔ میں سمجھ گیا کہ میں زمین کے اندر 3700 میل گہرا تھا۔ ہم جانتے ہیں کہ دُنیا کا قطر 8000 میل ہے۔ اِس کا آدھا راستہ کوئی 4000 میل تھا۔ اور میں کوئی 3700 میل نیچے تھا۔ افسیوں 9:4 میں کہا گیا ہے کہ یسوع زمین کے کمتر درجے میں اُترا۔

گنتی 32:16 میں کہا گیا ہے

**اور زمین نے اپنا مُنہ کھول دیا اور اُنکو اور اُنکے گھر بار اور قورح کے ہاں کے سب آدمیوں کو اور اُنکے سارے مال اسباب کو نگل گئی۔**

یہ وہ مُقام ہے جہاں اب دوزخ ہے۔ بعد میں دوزخ اور موت کو آگ کی جھیل میں ڈال دیا جائے گا اور پھر بیرونی تاریکی میں ڈال دیا جائے گا۔ یہ یوم حساب کے بعد ہوگا، لیکن ابھی یہ زمین کے اندر ہے۔

## (ناپاک روحیں)

میں اِس آگ کے گڑھے کے پاس تھا اور میں نے اُن ناپاک رُوحوں کو دیکھا جو دیوار کے ساتھ قطر بنائے کھڑی تھیں، سب سائز اور ہر قسم کی شکلیں، مُڑی تُڑی، بدصُورت مخلوقات، آپ اندازہ کر سکتے ہیں۔ وہ مُڑی تُڑی، بدلی ہوئی مخلوقات تھی، بہت بڑی اور چھوٹی۔ وہ دیوہیکل مکڑے تھے، بڑے مکڑے اتنے بڑے (5 فٹ لمبے) چوہے، سانپ اور کیڑے، کیونکہ بائبل کیڑوں کی بات کرتی ہے جو اُنہیں ڈھانپ لیں گے (یسعیاہ 11:14)۔ وہاں ہر قسم کی عجیب و غریب مخلوقات تھیں جو ہر طرف تھیں اور وہ بظاہر دھواروں کے ساتھ جکڑی ہوئی تھیں۔ میں حیران ہُوا، ''یہ چیزیں کیوں دیواروں کے ساتھ جکڑی ہوئی ہیں'' میں سمجھ نہ پایا، لیکن اِس بارے میں یہوداہ 6:1 کا صحیفہ یُوں کہتا ہے،

**''اور جن فرشتوں نے اپنی حکومت کو قائم نہ رکھا بلکہ اپنے خاص مقام کو چھوڑ دیا اُنکو اُس نے دائمی قید میں تاریکی کے اندر روزِ عظیم کی عدالت تک رکھا''۔**

اور پس، ہوسکتا ہے یہ سب کُچھ ہے جو میں نے دیکھا، میں نہیں جانتا لیکن یہ بظاہر ایسا ہی تھا۔ میں خُوش تھا کیونکہ میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ میری طرف آئیں۔ وہ سب مُجھے بُری طرح نفرت کرتے تھے! یہ ایک اور بات تھی جو میں نہیں سمجھ پایا، وہ نہ صرف مخلوقات تھیں، بلکہ وہ انسانوں کے لئے نفرت بھی رکھتے تھے۔ پس میں خُوش تھا کہ وہ دیواروں کے ساتھ جکڑے ہوئے تھے۔

میں اِس سُرنگ میں اِس گڑھے سے اوپر نکلنے لگا تا کہ شعلوں سے دور جاؤں۔ جلد ہی وہ تاریک ہوگیا لیکن میں اُن ناپاک رُوحوں کو دیواروں کے ساتھ دیکھ سکتا تھا اور اُن میں اتنی زیادہ قوت تھی۔ میں نے خیال کیا، ''کون اِن مخلوقات سے لڑ سکتا ہے۔ کوئی بھی اِن چیزوں سے نہیں لڑ سکتا''۔ لیکن تاہم، وہ خوف اتنا زیادہ تھا، میں محض اِس خوف کو برداشت نہیں کر سکتا تھا۔

## (کوئی اُمید نہیں)

دوزخ میں بدترین بات، بدترین بات، سب اذیتوں سے بدترین، جو میں سمجھ پایا یہ تھی کہ سب سے پہلے اوپر دُنیا میں زندگی جاری و ساری تھی۔ اور یہاں اوپر لوگ، زیادہ تر لوگوں کو ذرا بھی اندازہ نہیں ہے کہ یہ دُنیا یہاں نیچے موجود ہے! وہ حتیٰ کہ یہ بھی نہیں جانتے کہ یہ دُنیا نیچے حقیقی ہے اور وہاں کروڑوں لوگ صرف ایک موقعے کے لئے بھیک مانگ رہے ہیں، اگر اُنہیں باہر نکلنے کا موقع مل پائے۔ لیکن وہ کبھی بھی باہر نکلنے کا موقع نہیں پاتے اور اپنے پر دیوانے ہوتے ہوئے کہ وہ یسوع کو پانے کا موقع نہ پا سکے اور اب وہ وہاں ہمیشہ کے لئے پھنس گئے

ہیں۔

یہ دوزخ کے بارے میں بدترین بات ہے کہ وہاں باہر نکلنے کی بالکل کوئی اُمید نہیں۔ میں یہ سمجھتا تھا۔ میں ہمیشہ کے لئے پھنس گیا تھا۔ میں ابدیت کو سمجھتا تھا۔ یہاں دُنیا میں ہم ختم نہیں ہو سکتے، اُس پر قائم نہیں رہ سکتے۔ لیکن وہاں میں نے اِس کی جانکاری پائی۔ میں جانتا تھا کہ میں وہاں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے رہونگا اور باہر نکلنے کی کوئی اُمید نہیں۔ میں نے اپنی بیوی کے بارے میں سوچا۔ میں کبھی بھی اپنی بیوی تک نہیں پہنچ سکتا۔ میں اُسے ہمیشہ کہا کرتا تھا کہ اگر ہم کبھی کسی قسم کے زلزلے یا کسی اور ہولناک چیز سے جُدا ہو گئے، میں کہتا تھا کہ ''میں تُم تک پہنچ جاؤں گا، میں تُمہیں ڈھونڈ لُونگا، میں تُم تک پہنچ جاؤں گا اگر ہم جُدا ہوئے تو''۔ لیکن یہاں میں اُس تک نہیں پہنچ سکتا تھا۔ میں اُسے کبھی نہیں دیکھ سکتا تھا۔ وہ کبھی بھی اندازہ نہیں کرسکتی کہ میں کہاں ہوں اور میں اُس سے کبھی بھی دوبارہ بات نہیں کرسکتا تھا۔ اِس خیال نے محض مُجھے مُکمل طور پر ہراساں کردیا۔ اُس سے بات نہ کرپانا، اُس تک پہنچ پانا اور اُس کے لئے نہ جانا کہ میں کہاں ہوں اور باہر نکلنے کی کوئی اُمید نہ ہونا۔ آپ سمجھ سکتے ہیں، آپ وہاں سے کبھی بھی باہر نہیں نکل سکتے! اور دُنیا میں دیکھیں یہاں ہمیشہ اُمید ہے۔ حتیٰ کہ کال کوٹھریوں میں بھی رہنے والوں کے لئے اُمید ہے کہ ایک دن وہ وہاں سے نکل پائیں گے یا آخرکار موت کی صورت میں وہاں سے ضرور نکلیں گے۔ لیکن ہم نے کبھی بھی یکسر نا اُمیدی کی صُورتحال کا کبھی تجربہ نہیں کیا۔ یسعیاہ 18:38 میں یُوں کہا گیا ہے

''وہ جو گور میں اُترنے والے ہیں تیری سچائی کے اُمیدوار نہیں ہو سکتے''۔

کوئی اُمید نہیں اور سچائی یسوع ہے۔ وہ سچائی ہے۔

(یسوع نمودار ہوتا ہے)

اِس وقت تک، میں اُس سُرنگ میں اُوپر جا رہا ہوں، اور میں مُکمل خوف میں ہوں، نا اُمیدی سے کھویا ہوا، اور اُن ناپاک رُوحوں سے خوف کھاتے ہوئے۔ اچانک، بالکل اچانک، یسوع سامنے آجاتا ہے! ''اے خُداوند تیری تمجید ہو''۔ یسوع ظاہر ہوتا ہے۔ اُس کا نور ساری جگہ کو روشن کردیتا ہے۔ میں نے اُس نور کی طرف دیکھا اور اُس کا خاکہ دیکھا۔ اور میں اپنے گھٹنوں پر گر پڑا اور ڈھیر ہو گیا۔ میں اُس کی پرستش کے علاوہ اور کُچھ نہ کرسکا۔ میں بہت شُکر گزار تھا۔ ایک لمحہ قبل میں ہمیشہ کے لئے کھو گیا تھا اور اب اچانک میں اُس جگہ سے باہر تھا کیونکہ میں پہلے ہی یسوع کو جان چُکا تھا۔ وہ لوگ باہر نہیں نکل سکے، لیکن میں نکل پایا کیونکہ میں پہلے ہی نجات پا چُکا تھا۔ میں جانتا تھا اور سمجھ گیا تھا کہ اِس مُقام سے باہر نکلنے کا یسوع کے علاوہ اور کوئی راستہ نہیں۔ وہ ہی واحد راستہ ہے جو وہاں جانے سے روک سکے۔

مُکاشفہ 16:1 میں یوحنا کہتا ہے، جب وہ عالم اقدس کو گیا تو اُس نے وہاں یسوع کو دیکھا اور اُس کا چہرہ ایسا چمکتا تھا جیسے تیزی کے وقت

آفتاب۔اور جب اُس نے اُسے دیکھا وہ مُردہ سا اُس کے پاؤں میں گر پڑا۔ایسے ہی میں نے بھی کیا۔میں اُس کے پاؤں پر مُردہ سا گر پڑا۔اب آپ سوچتے ہونگے کہ میرے پاس اُسے پوچھنے کے لئے لاکھوں سوالات تھے،لیکن جب آپ وہاں ہونگے،آپ جو کُچھ کر پائیں گے وہ صرف پرستش ہے اور اُس کے پاک نام کی تمجید اور اُس کا شُکر ادا کرنا کہ اُس نے ہمیں جن چیزیوں سے نجات دی ہے۔

جب میں اپنے حواس میں آیا،کم از کم اِس قدر کہ تصورات بنا سکوں،میں نے خُداوند سے پوچھنے کے بارے میں سوچا،مُجھے حتیٰ کہ یاد بھی نہیں کہ میں نے اُس با آواز پوچھا،میں نے صرف سوچا اور اُس نے مُجھے جواب دیا۔میں نے کہا،''خُداوند تُم نے مُجھے کیوں اُس جگہ پر بھیجا؟ مُجھے کیوں یہاں بھیجا؟''۔اُس نے مُجھ سے کہا''کیونکہ لوگ یقین نہیں رکھتے کہ یہ مُقام وجود رکھتا ہے''۔اُس نے کہا''حتیٰ کہ میرے کُچھ لوگ یہ بھی اعتقاد نہیں رکھتے کہ یہ جگہ حقیقی ہے''۔میں اِس بیان پر حیران رہ گیا۔میں سمجھتا ہوں کہ ہر مسیحی دوزخ میں یقین رکھتا ہے۔لیکن ہر کوئی اصلی جلنے والی دوزخ پر یقین نہیں رکھتا۔میں نے کہا خُداوند''تُو نے مُجھے کیوں چُنا''،لیکن اُس نے اِس سوال کا جواب نہیں دیا۔

مُجھے اندازہ نہیں کہ کیوں اُس نے مُجھے وہاں جانے کے لئے چُنا۔میں ایسی جگھوں پر شاز و نادر ہی جایا کرتا تھا۔میری بیوی اور مُجھے ڈراؤنی فلمیں ناپسند ہیں۔ہم کسی بھی بُری چیز کو ناپسند کرتے ہیں۔میں حتیٰ کہ موسمِ گرما کو بھی پسند نہیں کرتا جو کہ کم تپش ہوتی ہے۔یہ گندگی ہوتی ہے۔اُس میں کوئی ترتیب نہیں ہوتی۔یہ سب بے یقین،بے ترتیب اور گندہ ہوتا ہے۔اور میں سب کُچھ عُمدہ اور ترتیب میں پسند کرتا ہوں۔اُس نے میرے اُس سوال کا جواب نہیں دیا۔اُس نے مُجھ سے کہا،''جاؤ اُنہیں بتاؤ،کہ میں اُس جگہ سے نفرت کرتا ہوں اور یہ میری خواہش نہیں کہ میری تخلیق میں سے کوئی بھی وہاں جائے،کوئی ایک بھی نہیں!میں نے یہ انسانوں کے لئے نہیں بنائی۔یہ ابلیس اور اُس کے فرشتوں کے لئے بنائی گئی تھی۔تمہیں جانا ہوگا اور اُنہیں بتانا ہوگا!میں نے تمہیں مُنہ دیا ہے تُم جاؤ اور اُنہیں بتاؤ''۔

میں نے خود سے سوچا،''لیکن خُداوند وہ میرا یقین نہیں کریں گے۔وہ سمجھیں گے کہ میں دیوانہ ہوں یا میں نے کوئی بُرا خواب دیکھا ہے''میرا مطلب ہے کیا آپ ایسا نہیں سوچیں گے؟جیسے ہی میں نے یہ سوچا خُداوند نے مُجھے جواب دیا اور کہا،''یہ تُمہارا کام نہیں کہ اُنہیں قائل کرو۔یہ پاک روح کا کام ہے!تُم بس جاؤ اور اُنہیں بتاؤ!''اور میرے اندر سے فوراً نکلا،''جی حضُور''بالکل،مُجھے جانا ہوگا اور اُنہیں بتانا ہوگا''۔تُم پریشان نہ ہو اور مت سوچو کہ لوگ کیا کہیں گے،تُمہیں بس جانا ہوگا اور ایسا کرنا ہوگا اور باقی خُدا پر چھوڑ دو،آمین؟اور میں نے کہا،''خُداوند وہ مُجھ سے اتنی نفرت کیوں کرتے تھے؟وہ مخلوقات مُجھ سے نفرت کیوں کرتے تھے؟''اُس نے کہا،''کیونکہ تُم میری شبیہ پر بنائے گئے ہو اور وہ مُجھ سے نفرت کرتے ہیں''۔آپ جانتے ہیں کہ ابلیس خُدا کے خلاف کُچھ نہیں کر سکتا۔وہ خُدا کو نُقصان نہیں پہنچا سکتا بلکہ یہ کہ وہ اُس کی تخلیق کو بھی نُقصان نہیں پہنچا سکتا۔اِسی لئے ابلیس انسان سے نفرت کرتا ہے اور اُسے دھوکہ دے کر دوزخ میں لے جاتا ہے۔اور وہ اُس پر بیماریاں لاتا ہے کُچھ بھی جو وہ کر سکے تاکہ خُدا کی تخلیق کو نُقصان پہنچا سکے۔

(خُدا کی سلامتی)

اور پھر خُدا نے مُجھے اپنے اُفکار سے بھر دیا۔اُس نے مُجھے اپنے دل کا ایک حصہ چھونے دیا کہ کتنا وہ انسانوں سے پیار کرتا ہے۔ نا قابل یقین، میں حتیٰ کہ اُسے نہ لے سکا، وہ اتنا نا قابل برداشت تھا۔ پیار جو وہ انسانوں کے لئے رکھتا تھا، آپ اپنے اِس بدن میں نہیں سمو سکتے۔ آپ جانتے ہیں کہ ہم کتنا اپنی بیویوں اور اپنے بچوں سے پیار کرتے ہیں؟ خیر پیار جو ہم رکھتے ہیں ہم اُس کا موازنہ اُس پیار سے نہیں کر سکتے جو خُدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔اُس کا پیار یقیناً ہمارے پیار اور ہماری پیار کرنے کی صلاحیت سے بڑھکر ہے۔ یہ بالکل ایسے ہے جیسے افسیوں 19:3 میں کہا گیا ہے ''۔۔۔اور مسیح کی اُس مُحبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے''۔میں یقین نہیں کرسکتا تھا کہ وہ کتنا زیادہ انسانوں سے پیار کرتا تھا کہ وہ محض ایک انسان کی خاطر روئے کہ وہ اُس مُقام پر نہ جائیں۔اور یہ بات اُسے کتنا دُکھ پہنچاتی تھی کہ وہ اپنی تخلیق میں سے کسی کو اُس مُقام پر جاتے دیکھے۔ یہ خُداوند کو دُکھ دیتی ہے، وہ ایک بھی شخص کو جاتے ہوئے دیکھ کر روتا ہے۔اور میں نے خُداوند کے لئے بہت دُکھ محسوس کیا۔

میں نے اُس کے دل کو محسوس کیا، اُس نے مُجھے محض اپنے دل کا ایک حصہ چھونے دیا۔ وہ اپنی تخلیق کو وہاں جاتے دیکھ کر بہت دُکھ محسوس کرتا تھا۔اور میں نے سوچا ''مُجھے باہر جانا ہوگا اور اپنی آخری سانس تک دُنیا کو یسوع کے بارے میں بتانا ہے، کہ وہ کتنا اچھا ہے''، میرا مطلب ہے کہ ہمارے پاس خُدا کا کلام ہے اُس کی خُوشخبری ہے۔اُس کی خُوشخبری اور دُنیا اُس کے بارے میں نہیں جانتی۔اُنہیں بتایا جانا چاہیئے، ہمیں اِس علم کی شراکت کرنا ہے۔لوگوں اِس معاملے میں علم کا فُقدان رکھتے ہیں۔خُدا ہمیں چاہتا ہے کہ اُن سے شراکت کریں کہ وہ کتنا اچھا ہے اور وہ کیسے اُس مُقام سے نفرت رکھتا ہے

اُس نے مُجھ سے یہ بھی کہا، ''اُنہیں بتاؤ، کہ میں بہت جلد آ رہا ہوں''۔اور اُس نے یہ دوبارہ کہا، ''اُنہیں بتاؤ کہ میں بہت جلد آ رہا ہوں''۔ اب میں سوچتا ہوں، میں نے اُس سے یہ کیوں نہیں پُوچھا، ''خُداوند آپ کا کیا مطلب ہے؟ آپ کے نزدیک بہت جلد کیا ہے؟'' ہم یوں سوچتے ہیں لیکن میں نے نہیں پوچھا۔آپ اُس وقت ایسی باتیں پوچھنے کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ آپ صرف اُس کی پرستش کرنا چاہیں گے۔ خُدا کی سلامتی جو اُس کے پاس ہونے کے سبب سے آپ پر آتی ہے وہ نا قابل بیان ہے۔ میں مسح کئے جانے کی عبادتوں میں رہا ہوں لیکن خُدا کی اُس مُحبت اور سلامتی کا کوئی موازنہ نہیں جو اُس کے پاس ہونے میں ہوتی ہے۔

اور پھر میں نے اُوپر دیکھا اور میں نے اُن ناپاک رُوحوں کو دیوار پر دیکھا، وہ نہایت خوفناک تھیں وہ دیوار پر چیونٹیوں کی مانند تھیں۔ وہ بالکل چیونٹیوں کی مانند لگ رہی تھیں۔ وہ ابھی بھی بڑی تھیں، لیکن آپ کے پاس خُدا کی قُدرت ہونے کے سبب یعنی خُدا کی ساری تخلیقی قُدرت

کے سبب وہ دیوار پر چیونٹیوں کی مانند لگ رہی تھیں۔ میں نے سوچا، ''خُداوند وہ محض چیونٹیاں ہیں؟'' اور اُس نے کہا، ''تُمھیں اِن کو صرف باندھنا ہوگا اور اُنہیں میرے نام میں نکالنا ہوگا''۔ میں نے سوچا ''لڑکے، قُدرت اُس نے کلیسیا کو دی ہے''۔ یہ چیزیں جو اتنی خوفناک ہیں، ہم یسوع کے بغیر اُن کا کوئی مُقابلہ نہیں کر سکتے۔ وہ خوفناک ہیں، لیکن اُس کے ساتھ سے وہ کُچھ بھی نہیں ہیں! میری اندر دلیری جاگی، اُسی وقت جب میں نے اُن مخلوقات کو دیکھا، میں نے یہ کہتے ہوئے محسوس کیا، ''تُم وہ مخلوقات ہو جنھوں نے مُجھے اذیت دی، میری چیر پھاڑ کرنا چاہتے ہو؟ تو آؤ، اب آؤ''۔

## (دوزخ سے نکلتے ہوئے)

جب ہم نکلے، ہم زمین کی سطح کے اوپر آئے۔ ہم اُوپر آئے کیونکہ ہم ابھی بھی سُرنگ میں تھے۔ جلد ہی میں اُسے نہیں دیکھ پا رہا تھا، لیکن یہ کوئی آندھی نما تھا، ایک بڑی آندھی جس میں ہم تھے۔ ہم آگے چلتے گئے۔ ہمیں بظاہر اِس میں سے نکلنے کے لئے اوپر جانا تھا۔ جب ہم اوپر پہنچے، تو میں نے نیچے زمین کی طرف دیکھا اور وہ اتنی اونچی تھی۔ زمین کا مُڑا ہونا اِس طرح کا تھا۔ یہ نہایت عجیب تھا کہ واپس زمین کی طرف دیکھا جائے۔ میں جانتا ہوں کہ خُدا نے ایسا میرے لئے کیا۔ وہ سُرنگ کو جس طرح بھی چاہتا چھوڑ سکتا تھا۔ وہ میرے دل میں بچہ ہونے کے ناطے جانتا تھا کہ میں ہمیشہ دُنیا کو خلا میں سے دیکھنا چاہتا تھا۔ ہوسکتا ہے میں نے بہت زیادہ سٹار ٹریک یا کُچھ اور دیکھا تھا اِس لئے آپ جانتے ہیں؟ میں نے ایسے ہی تصور کیا کہ زمین کو دیکھنا کتنا ہی خُوبصُورت ہوگا اور اُسے خلا میں لٹکتے ہوئے دیکھنا۔ جیسے کہ بائبل کہتی ہے۔ یہ ایوب 7:26 میں کہتی ہے۔

**وہ شمال کو فضا میں پھیلاتا ہے اور زمین کو خلا میں لٹکاتا ہے۔**

جب آپ دیکھتے ہیں تو آپ سوچتے ہیں، ''اِسے کیا چیز تھامے ہوئے ہیں؟ اِسے کیا چیز اتنے کامل طور پر گھُماتی ہے؟'' خُدا اِس پر قادر ہے خُدا کی قُدرت جس سے میں معمور ہوا جو وہ رکھتا ہے کیا ہی عُمدہ ہے۔ وہ اتنی قُدرت رکھتا ہے۔ ہر ایک چیز اُس کے اختیار میں ہے۔ آپ کے سر کا ایک بال بھی اُس کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں گر سکتا۔ کوئی ایک پرندہ بھی اُس کی اجازت کے بغیر پر نہیں ہلا سکتا۔ میں اِن خیالات سے بھر گیا۔ خُدا اتنی قُدرت رکھتا ہے۔ یسعیاہ 22:40 میں صحیفہ ہے جو یہ کہتا ہے کہ خُداوند زمین کے دائرے پر بیٹھا ہے۔ میں وہاں زمین کے دائرے پر بیٹھا تھا۔ میں نے حتیٰ کہ یہ بھی سوچا، ''خُداوند اُنہوں نے کیوں کرسٹوفر کولمبس سے قبل کلام نہ پڑھا اور جانا کہ زمین گول تھی''۔ آپ جانتے ہیں؟ لوگ حیران ہوتے تھے وہ سمجھتے تھے کہ زمین چپٹی ہے؟

بحرحال، جب ہم واپس آئے تو ہم ڈھالوں میں سے گُزرے؛ میں جانتا تھا کہ ہم تپش کی ڈھالوں میں سے گُزر رہے تھے جو زمین کے گرد

تھیں۔ میں محض جانتا تھا۔ مُجھے یہ بیوقوفانہ خیال بھی آیا، حالانکہ میں خُدا کے ساتھ تھا اور میں نے سوچا، ''میں حیران ہوا کہ وہ کیسے اِن ڈھالوں میں سے گُزرے گا؟'' آپ جانتے ہیں کہ خلا میں کیسے اُنہیں مناسب زاویے پر مُڑنا ہوتا تھا۔ ہم اُس میں سے بغیر کسی دقت کے گُزر گئے۔ کوئی حیرانگی نہیں! مُجھے یقین ہے خُداوند نے اپنی آنکھیں بند کر لی ہونگی اور کہا ہوگا، ''میں اِس سے نبٹ لُونگا''۔ زبور 9:47 میں صحیفہ ہے جو کہتا ہے،

*۔۔۔ کیونکہ زمین کی سپریں خُدا کی ہیں۔*

وہ ہر ایک چیز پر قادر ہے، ہر ایک چیز۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ وہ جائے۔ میں صرف اُس کی حضُوری میں رہنا چاہتا تھا ہم تیزی سے کیلی فورنیا جا رہے تھے۔ بہت تیزی سے آ رہے تھے، اور اتنی جلدی سے ہمارے گھر پہنچ گئے۔ اور میں نے دیکھا اور میں نے عین چھت کے اوپر سے اپنے گھر میں دیکھا۔ اور میں نے اپنے آپ کو فرش پر پڑے ہوئے دیکھا۔ اِس حقیقت نے مُجھے نہایت چونکا دیا، کیونکہ عین سامنے میں نے اپنے جسم کو فرش پر پڑے ہوئے دیکھا اور میں نے سوچا، ''یہ میں نہیں ہو سکتا، میں یہاں ہوں، میں یہ ہوں''۔ اور وہ صحیفہ جو پولوس نے کہا تھا کہ ہم جانتے ہیں کہ ہمارا گھر خیمہ کا ہے (دُوسرا کرنتھیوں 1:5) نے مُجھے چونکا دیا۔ میں نے سوچا ''یہ محض خیمہ ہے اور کُچھ نہیں اور یہ عارضی ہے۔ یہ حقیقی میں ہوں'' ابدیت یہی سب کُچھ ہے۔ وہ زندگی جس کے بارے میں ہم فکرمند ہوتے ہیں اُس نے بھی مُجھے چونکا دیا کہ ہم بوند ہیں، کہ زندگی محض ایک بوند ہے جیسے یعقوب 14:4 میں اِس کا ذکر ہوا ہے کہ یہ کتنی مختصر ہے۔ یہ مختصر ہے۔ سو سال بھی اگر آپ جی لیں تو یہ کُچھ بھی نہیں۔ یہ بوند کی طرح ختم ہو جاتی ہے۔ اور میں نے سوچا، ''ہمیں خُدا کے لئے زندہ رہنا ہے''۔ جو ہم یہاں کرتے ہیں وہ ابدیت کے لئے گنا جاتا ہے۔ ہمیں گواہی دینا ہے۔ ہمیں وہاں جانا ہے اور کھوئے ہوؤں کو بچانا ہے۔ ہمیں اُن سب چھوٹی باتوں کے بارے میں فکرمند نہیں ہونا چاہئے جن میں ہم پھنس جاتے ہیں اور وہیں رہ جاتے ہیں۔ ہمیں حقیقتاً باہر نکلنا ہے اور کلام اور خُوشخبری کی مُنادی کرنا ہے، کیونکہ یہی حقیقی جلد ہونا ہے۔

لیکن میں نے اپنے جسم کو وہاں پڑے ہوئے دیکھا اور یہ بالکل ایسے تھا جیسے آپ گاڑی میں سے نکلے ہوں اور واپس گاڑی کی طرف دیکھ رہے ہوں۔ یہ آپ نہیں ہیں، یہ آپ کی کار ہے۔ یہ محض آپ کے گرد گھومتی ہے۔ ایسا مُجھے لگ رہا تھا۔ یہ محض زمین پر میرے گرد گھوم رہا تھا لیکن یہ حقیقی میں ہوں۔ اور میں نے سوچا، ''خُداوند مت جاؤ، مت جاؤ''۔ میں محض کُچھ دیر کے لئے تمہارے ساتھ رہنا چاہتا ہوں۔ لیکن وہ چلا گیا۔ میں اپنے جسم کے پاس آیا اور کسی چیز نے واپس مُجھے میرے بدن میں دھکیل دیا جیسے مُجھے میرے ناک یا مُنہ سے چوسا گیا ہو۔

اُسی وقت، جب وہ چلا گیا تو یہ سب خوف، تشدد اور اذیتیں میری ذہن میں آ گئیں! کیونکہ بائبل میں کہا گیا ہے (پہلا یوحنا 18:4) ''کامل

مُحبت خوف کو دُور کر دیتی ہے"۔ پس میں اُس سارے وقت کامل مُحبت کے پاس تھا، پس وہ مُجھے چھوڑ گئی اور جب وہ چلا گیا تو اچانک سارے خوف اور دوزخ کے ڈر میرے ذہن میں داخل ہو گئے۔ میں اُنہیں برداشت نہ کر سکا، میں اُنہیں برداشت نہ کر سکا۔ میں چیخ رہا تھا۔ میں دُکھ میں تھا۔ میں اُس کے ساتھ نہیں رہ سکتا تھا۔ میں جانتا تھا کہ یہ بدن اِس قسم کے خوف کو برداشت نہیں کر سکتا۔ آپ اُس قسم کے دباؤ میں قائم نہیں رہ سکتے۔ آپ کا بدن اتنا طاقتور نہیں ہے۔ پس یہ وہ موقع تھا جب میں نے دُعا کی اور میں دُعا کر سکتا تھا "میرے ذہن سے یہ نکال دو!"۔

قُدرتی طور پر، آپ کو اِس قسم کے سانحہ سے نکلنے کے ہر قسم کی مشاورت کی ضرورت ہوتی ہے لیکن خُدا نے وہ نکال دیا، فوراً وہ صدمہ نکال دیا۔ اُس نے میری یاداشت رہنے دی لیکن وہ صدمہ اور خوف نکال دیا۔ میں بہت شُکر گُزار تھا۔

بحرحال، اِس کے بعد بہت سی باتیں ہوئیں۔ کاش ہمارے پاس وقت ہوتا اور ہم اُن ساری باتوں کی شراکت کرتے جو خُدا نے مُجھے تصدیق کی کہ میرے ساتھ ہونگی۔

اگر یہاں آج کی رات کوئی ایسا ہے جو خُداوند کو نہیں جانتا تو آپ کو اپنے آپ کو ایک سوال پوچھنا ہے۔ آپ کو کہنا ہوگا، "کیا میں اِن لوگوں پر اعتقاد کرتا ہوں کہ جو کُچھ اُنہوں نے دیکھا وہ حقیقت تھا، وہ سب لوگ اور میں نے؟" لیکن زیادہ ضروری خُدا کا کلام دوزخ کے بارے میں کیا کہتا ہے۔ کیا آپ یہ موقع لیں گے اور کہیں گے، "جی نہیں، میں اعتقاد نہیں رکھتا۔ میں اعتقاد نہیں رکھتا کہ یہ حقیقی ہے"۔ آپ کو خُدا کا سارکلام باہر پھینکنا ہوگا اور ہم سب آپ کو بتانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیا آپ یہ موقع ساری ابدیت کے ساتھ پانا چاہتے ہیں؟ یہ مُجھے نہایت بیوقوفانہ لگے گا۔ آ ابلیس کو موقع نہیں دو کہ وہ آپ کو دھوکہ دے۔ وہاں پر آخرت میں وہ بڑی مخلوق جو ہنس رہی تھی (ویڈیو میں دکھائی گئی)۔ ابلیس ایسا ہوگا جب آپ دوزخ میں جاؤ گے۔ وہ ہنسے گا کیونکہ آپ کو خُداوند کو پانے کا موقع ملا اور آپ نے ضائع کر دیا۔ لیکن جب ایک بار آپ وہاں پہنچ جاؤ گے تو وہاں سے کوئی واپسی نہیں۔ وہاں سے نالکل کوئی واپسی نہیں۔ آپ وہاں ہمیشہ کے لئے کھو جائیں گے۔

آپ ہوسکتا ہے اپنے آپ سے کہیں، "میں بہت اچھا ہوں۔ میں بہت اچھا شخص ہوں۔ میں اُس جگہ کا حقدار نہیں ہوں"۔ آپ زیادہ تر لوگوں کے موازنے میں نہایت اچھے ہیں۔ لیکن یہ نہیں جن سے آپ اپنے آپ کو موازنہ کریں ہمیں اپنے آپ کو خُدا کے معیار سے موازنہ کرنا ہے۔ اُس کا معیار ہمارے معیار سے قدرے بُلند ہے۔ وہ اپنے کلام میں کہتا ہے کہ اگر تُم نے ایک بار بھی جھوٹ بولا، پوری زندگی میں صرف ایک بار، تو یہ تمہیں جھوٹا بناتا ہے۔ اگر تُم نے اپنی زندگی میں ایک چیز بھی چوری کی ہے، پیپر کلپ، اپنے باس کے وقت میں سے چند لمحے، کُچھ بھی صرف ایک بار تو یہ تمہیں چور بناتا ہے۔ اگر تُم کبھی بغیر سبب کے غُصے ہوئے ہو، اگر تُم کسی کو معاف نہیں کرتے جس نے تمہارا

کوئی قصور کیا ہے، اگر تُم نے عورت کا لالچ کیا، کوئی بھی ایسی بات، اگر تُم نے صرف ایک بار کی، تو یہ تمہیں گناہگار بناتا ہے، اور تُم آسمان پر نہیں جا سکتے۔ پس آپ نے دیکھا کہ ہم سب رہ جاتے ہیں۔ ہم سب رہ جاتے ہیں اور اپنے اعمال کے سبب سے وہاں نہیں پہنچ سکتے۔ طیطس 5:3 کہتا ہے۔

تو اُس نے ہم کو نجات دی مگر راستبازی کے کاموں کے سبب سے نہیں جو ہم نے خود کئے بلکہ اپنی رحمت کے مُطابق۔۔۔۔۔

آمین، پس یہ منحصر کرتا ہے کہ آپ کیسے موازنہ کرتے ہیں۔ یہ عورت کی مانند ہے جس نے پہاڑی پر بھیڑوں کا گلہ دیکھا اور وہ اتنی سفید تھیں اور اُس پہاڑی کے برعکس خوبصورت۔ اُس نے کہا، ''اُن بھیڑوں کو دیکھو، دیکھو وہ کتنی خُوبصُورت لگ رہی ہیں کتنی سفید''۔ وہ سونے کے لئے گئی اور اُس رات برف باری ہوئی۔ اُس نے اگلی صُبح اُوپر دیکھا اور بھیڑوں کو دیکھا اور وہ سب برف کے مُقابلے میں بہت بھدی، گندی اور سلیٹی لگ رہی تھیں۔ پس ہمیں اپنے آپ کو خُدا کے ساتھ موازنہ کرنا ہے۔ اُس کا معیار ہم سے قدرے افضل ہے۔ پس ہمیں منجی کی ضرورت ہے۔ ہم اپنے طور پر وہاں نہیں جا سکتے۔ خُدا نے اِسے ایک مُفت نعمت بنایا ہے۔ اُس نے یوحنا 6:14 میں کہا ہے، ''کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا''۔ اُس جگہ سے نکلنے کا وہی واحد راستہ ہے۔

پس اگر کوئی ایسا ہے جو خُداوند کو نہیں جانتا، کوئی بھی یہاں جس نے حقیقتاً یسوع کو اپنی زندگی کا خُداوند اور نجات دہندہ ہونے کے لئے نہیں کہا۔ آپ کبھی بھی اُس نکتے پر نہیں پہنچے جہاں آپ کو حقیقتاً اپنے مُنہ سے بولنا پڑا ہو اور اُسے اپنی زندگی میں آنے کو کہا ہو، آپ مہربانی سے کھڑے ہو جائیں؟ اگر کوئی یہاں ایسا ہے تو آپ یسوع کے لئے کھڑے ہو جائیں؟ ابلیس کو، اُس مخلوق کو اپنے اوپر مت ہنسنے دو۔ اب آپ کھڑے ہو جائیں، اب موقع ہے کیونکہ آپ نہیں جانتے آپ کے پاس کتنا وقت باقی ہے۔ آپ نہیں جانتے، ہو سکتا ہے آپ کل مر جائیں اور آپ کا خاتمہ اُس جگہ پر ہو۔

مُجھے آپ کو بتانے دیں، اُس جگہ پر صرف تپش اتنی زیادہ ہوگی جو آپ کی برداشت سے باہر ہوگی۔ وہ لوگ جو ہم نے نیو یارک ٹاوروں سے نیچے کُودتے دیکھے۔ اُنہوں نے ہاتھ پکڑے اور کُود گئے۔ کتنا خوفناک یہ ہُوا ہوگا۔ آپ جانتے ہیں اگر آپ کبھی اتنی بُلندی پر گئے ہوں اور نیچے جھانکا ہو، کُودنا تو سوچنے سے بھی بالاتر ہے۔ لیکن اُنہیں اُس تپش کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ اور یہ صرف پانچ سیکنڈ کے لئے ہُوا ہوگا، اور اُس نے اُنہیں بھسم کر دیا ہوگا اور وہ کوئی دو ہزار ڈگری تھا۔ سائنسدان کہتے ہیں کہ زمین کے وسط میں کوئی بارہ ہزار ڈگری حرارت ہے۔ پس آپ کو وہ ہمیشہ کے لئے برداشت کرنا ہوگی۔ اگر آپ اُس میں سے گُزرنا چاہتے ہیں تو یہ نہایت بیوقوفانہ ہوگا۔ اب وقت ہے۔۔۔

(اناؤنسریات کرتے ہوئے)

بائبل ایک حقیقی درد ہے، ہم سب گُناہگار ہیں، اور جو کوئی خُداوند کے نام کو پُکارے گا وہ نجات پائے گا۔ یسوع نے کہا، اگر تُم آدمیوں کے سامنے میرا اقرار کرو گے، تو میں اپنے آسمانی باپ اور فرشتوں کے سامنے تُمہارا اقرار کروُنگا۔ لیکن اگر تُم آدمیوں کے سامنے میرا انکار کرو گے تو میں اپنے آسمانی باپ کے سامنے تُمہارا انکار کرُونگا۔ میں آپ سے چاہتا ہوں کہ آپ لوگوں کے سامنے یہ کریں۔ اگر آپ نے کبھی بھی دوسرے لوگوں کے سامنے ایسا نہیں کیا، اگر آپ نے کبھی بھی یسوع مسیح کا بطور آپ کے نجات دہندہ کے اقرار نہیں کیا اور اُسے اپنی زندگی کا خُداوند نہیں بنایا، یا اگر آپ بے یقین ہیں کہ آیا آسمان آپ کا ابدی گھر ہوگا، یاد کریں کہ یسوع صلیب پر ننگا لٹکا، کھُلے عام بازار میں، وہ آپ کے لئے لٹکتا رہا، اُس نے آپ کی شرم برداشت کی۔

اگر آپ یہ دُعا اپنے دل کی گہرائیوں سے مانگیں گے۔ خُدا آپ کی جان کو بچائے گا اور وہ آپ کو موقع دے گا بہت جلد تا کہ آپ اِسے لوگوں کے سامنے کریں۔ ہمارے ساتھ پڑھیں، خاصکر وہ جو جماعت میں ہیں اور جانتے ہیں کہ اُنہیں پڑھنی چاہیئے۔ "اے خُدا میں تُجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ تُو میرا خالق ہے۔ میں گناہگار ہوں۔ میں نے کئی معاملوں میں اپنی مرضی سے اور نادانستہ طور پر گناہ کیا ہے۔ میں گمراہ ہو گیا ہوں۔ میں نے وہ نشان کھو دیا ہے۔ میں نے گناہ کا داغ پایا ہے۔ یسوع، میں تُجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ تو خُدا کا ابدی بیٹا ہے۔ تُو خُدا کا برہ ہے جو جہان کے گناہوں کو اُٹھا لے جاتا ہے، جو میرے گناہ اُٹھا لے گیا۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تُو میری خاطر صلیب پر موا۔ میری گناہگار جان کے لئے اپنا پاک خُون بہاتے ہوئے۔ میں ایمان رکھتا ہوں کہ تُو دفن ہوا اور تیسرے دن جی اُٹھا۔ تُو ہمیشہ کے لئے زندہ ہے۔ میں تُجھے اپنا خُداوند مانتا ہوں۔ میں تُجھے اپنا نجات دہندہ مانتا ہوں۔ میں تُجھے اپنی زندگی سونپتا ہوں۔ میں تُجھے پیار کرُونگا، اپنی باقی ماندہ زندگی تیری خدمت کرُونگا۔ میں تیرے سُپرد ہوں، اچھے کام، بُرے کام، گناہگار کام، میرے سب منصوبے، میرے سب خواب، میں سب کُچھ تیرے سُپرد کرتا ہوں۔ مُجھ میں تیری مرضی پوری ہو۔ میں ایمان رکھتا ہوں میں نجات پا چُکا ہوں۔ اچھے اعمال سے نہیں بلکہ ایمان سے تُجھ پر بھروسہ کرنے سے۔ مانگتا ہوں، یسوع نام میں۔ آمین"۔

>>>>>>>>>>>>>>>>بُلند پُرزور تحسین<<<<<<<<<<<<<<

یہ ردعمل نہایت موزوں ہے۔ بائبل کہتی ہے کہ آسمان کو اِس سے بڑھکر اور کوئی خوشی نہیں جب کوئی گناہگار توبہ کرتا ہے۔ اور ہم چھوٹی سی مثال جانتے ہیں کہ آسمان پر کیا ہوتا ہے جب وہ یہ دیکھتا ہے جو کُچھ آپ نے آج کیا۔ میں آپ کو باقی بتانا چاہتا ہوں اور پھر اِسے ختم کرتا ہوں۔ میں ہم میں سے اُن کے لئے اصلاحی بُلاہٹ دینا چاہتا ہوں جنہوں نے یہ گواہی دیکھی۔ ہم نہایت خوش قسمت ہیں کہ ہم نے برادر بل کو سُنا کہ وہ ہمیں اپنا تجربہ بیان کریں۔ میں آپ کو ایک چیلنج دینے جا رہا ہوں اور میں حقیقتاً آپ کو خبردار کرتا ہوں، اِسے مت قبول کریں جب تک آپ اپنی زندگی میں روح کی کسی سرگرمی کے لئے تیار نہیں۔ میں گستاخی کی کوشش نہیں کر رہا۔ میں صرف یہ کہہ رہا ہوں کہ اِسے اپنا

اقرار مت بنائیں جب تک آپ حقیقتاً اِسے مانتے نہیں، اور وہ یہ ہے۔ اِس کے دو حصے ہیں۔

پہلا میں کبھی بھی انسانوں کے چہرہ سے خوف نہ کھاؤں گا۔ آپ کی طرح کا واحد عظیم باشندہ حقیقتاً جانتا ہے کہ عالم اقدس اور دوزخ ہیں۔ میں کبھی بھی انسان کے چہرہ سے خوف نہ کھاؤنگا۔ دوسرا، میں ہر کسی سے جسے میں جانتا ہوں اپنی باقی ماندہ زندگی یسوع، عالم اقدس اور دوزخ کے بارے میں بات کرُونگا۔ یہ ایک بڑا عہد ہے۔ ہر شخص جسے میں جانتا ہوں لوگوں کے پاس مسیح کے لئے جاتا ہے اِنہی عہد کے دو نُکات پر آتا ہے۔ تو کیوں کسی اور سے روابط رکھیں، اگر اُن سے اُس جلالی خُوشخبری کی شراکت نہ کریں جو اُن کی جان کو دوزخ سے بچاتی ہے۔ یہ روح میں بہت دغا ہے کہ ہم کسی کو جانتے ہوں، اُن سے بات چیت کرتے ہوں، اُن کی خاطر تواضع کرتے ہوں، اُن کی موجودگی سے لطف اندوز ہوتے ہوں اور اُنہیں کبھی نہ بتائیں کہ بغیر مسیح کے وہ دوزخ میں جائیں گے۔ ہر تعلق، بات چیت کا ایک راستہ ہونا چاہئے اُنہیں سچائی بتانے کے لئے جو آپ نے آج دیکھی ہے۔ یہ منطق ہے۔ اگر آپ ایسا کرنا نہیں چاہتے، میں سمجھتا ہوں۔ لیکن اگر آپ یہ دو عہد کرنا چاہتے ہیں، اور اگر آپ اتفاق کرتے ہیں تو خُدا سے یہ کہیں، **"اَے خُدا میں تُجھ پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں تیرے بیٹے یسوع، تیرے بیش قیمت پاک روح پر ایمان رکھتا ہوں۔ میں اِس گھڑی کے چیلنج کو پایا۔ میں اپنے بارے میں اقرار کرتا ہوں کہ یہ میرا اقرار ہے۔ میں کبھی بھی انسان کے چہرہ سے خوف نہ کھاؤنگا۔ میں انسان کی رائے سے کبھی اپنا واسطہ نہ رکھونگا۔ میری عزت کسی اہمیت کی حامل نہیں۔ میں انسان کے خوف سے نفرت کرتا ہوں۔ میں ہر کسی کو اپنی باقی ماندہ زندگی تُجھ خُداوند یسوع کے بارے میں بتاؤنگا۔ آسمان کے بارے میں اور اُس جگہ کے بارے میں جو دوزخ کہلاتی ہے۔ میں اِس حد کو پار کرتا ہوں۔ میں کبھی بھی امتیاز، اقربا پروری یا لاپروائی نہیں کرُونگا۔ میں تیرے کلام کو قبول کرتا ہوں۔ میں خوف نہیں کھاؤنگا اور دلیری سے بات کرُونگا۔ یہ میرے قادرِ مُطلق خُدا سے اقرار ہے"۔**

اَے خُدا اپنا ہاتھ اِس سارے شہر پر، اِس قوم پر اور اِس دُنیا پر بڑھا جنہوں نے واجب طور اُس گھڑی کی فکر کی ہے جس میں وہ رہتے ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے ابدیت کو جانا ہے تھوڑے ہی فاصلے پر ہیں تاکہ آسمان کے جلال اور دوزخ کے خوف کو واضح طور دیکھ سکیں اور اپنی ترجیحات کی درجہ بندی کر سکیں تاکہ خدا کی فرمانبرداری کریں۔ اب ہم تیرا فضل مانگتے ہیں۔ انہوں نے دلیری سے اَے خُدا تیرا اقرار کیا ہے۔ تیرے فضل کے بغیر، یہ پورا نہ ہوگا۔ ہم ایمان رکھتے ہیں کہ تیرا فضل اُسے کرنے کے لئے کافی ہے جو خُدا کا کلام ہمیں کرنے کو بتاتا ہے۔ فضل، فضل، تیرے لوگوں پر یہاں فضل ہو، یسوع نام میں۔ آمین۔

اِس مُکمل گواہی دوزخ میں 23 منٹ کو Amazon.com سے خریدیں۔

www.spiritlessons.com/urdu